© rasailojaraid.com

نقل جواب الجواب از طرف خاکسار

کرمفرمائے من - اڈیٹر اخبار نور الانوار

بعد سلام مسنون - کیون صاحب انصاف ہی کہنا آپنے مجہہ اسکا مرشد وا مرقرار نہین دیا ؟ اپنے اخبار کا کالم تین صفحہ ۲ سطر ۵ کا اخیر لفظ توڑتے ہوئے پہر فالجواب الجواب والعذر العذر کہنا کیونکر صحیح ہے - تمنے تو آپکی کلام سے اپکو الزام دیا تہا آپنے کلام غیر مجہول الاسم سی کیون پہر الزام قایم کیا - اور ہم سے اصل حال نہ پوچہا - خیر آپ جانتے ہم بحث نہیں کرتے - آپ اسلام کے مسلمانون کے خیر خواہ ہون مکہ مکرمہ کی تعظیم کرنیوالے نہین یہہ بات اگر ہماری توہین وبدنامی پر منحصر ہے تو آپکو اختیار ہے مین پہر نصیحتہً کہتا ہون کہ آپ وہ جواب بعینہ چہاپ دین - ہان اگر وہ آپکے نزدیک اس اعتراض کا محل ہے تو اس کے ساتھہ وہ اعتراض بہی درج اخبار کرین ناظرین خود انصاف کرلینگے -

مین پہر کہتا ہون آپ اصلاح کو کام مین لا دین مسلمانون مین تفرقہ نہ پڑہا دین پہلے کئی ہوئے کو ہی بہا لین -

راقم ابو سعید محمد حسین لاہوری

از لودہانہ یکم فروری ۱۸۸۴ء

سوال - یہہ دعوی تو تمہارا درست ہی اور وہ تمثیل بہی (جو تمنے پیش کی ہی) خوب پہبتی ہے جسمین ان اخبارون یا انکے اور ہمعصرون کا کوئی عذر وجواب ممکن نہین ہی مگر یہہ تحقیق واحتیاط اخبار کے اڈیٹرون سے کیونکر ہو سکتی ہے - اگر وہ ہر ایک چیز کی صداقت ڈہونڈہنے لگین اور اسکی تحقیقات کرتے پہرین تو ہفتہ وار اخبار کیونکر نکالین اور کہا مین کہان سے ؟ پس سچا سے نصیحت تحقیق واحتیاط بہی کیون نہین کہدیتے کہ اخبار نویسی چہوڑ دین اور پریس نیلام کردین -

جواب - اڈیٹری یا اخبار نویسی اگر روٹی کمانیکے لئے ہی (خواہ جہوٹ کی اشاعت سے ہو) تو اس اڈیٹری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے نوکری اٹھانا بہتر ہے۔ اور اگر اس سے ملک یا قوم کو نفع رسانی مدنظر ہے تو مفید ملک
و قوم آرٹیکل لکھنا اڈیٹر کا بڑا بھاری فرض ہے اور اگر نئی نئی خبر یں ہی سے لوگون کا دل
خوش کرنا مدنظر ہے تو سچی خبریں (جنکی صداقت انکی ناقلین معروف الصدق کی شہادت
سے ثابت ہی) کیا کچھہ کم ہین کہ انکو چہوڑ کر اکاذیب ور وایات مجاہیل کیطرف رجوع کرنا پڑے
اور اگر یہہ دعوی ہو کہ سچی خبرین یہان کم ہین۔ یا راوی و مخبر دکارسپانڈنٹ معروف
الصدق کہین نہین ملتے تو ہمکو مجبور ہو کر کہنا پڑے گا کہ مسلمان اس پیشہ (اڈیٹری و اخبار نویسی
کو یک لخت ترک کر دین یہہ نہ ہوسکے تو مین یہہ کہہ نہین سکتا کہ اس صورت مین مسلمان
نہ کہلائین یہہ ضرور کہونگا کہ پہر اڈیٹر ہو کر مولوی کہلانا تو چہوڑ دین۔ اس مقدس
لقب کو تو دہبہ نہ لگا دین۔ جب لوگ ان اخبار ون کو (جنکی عدم صداقت انکو پڑہتی ہی ظاہر
ہو جاتی ہے) پڑہین گے اور کہین ان کے اول و آخر ان کے اڈیٹر کے نام کے ساتھہ
لفظ مولوی صاحب کا ضمیمہ لگا ہوا دیکہہ لین گے تو ضرور کہین گے کہ مولوی ایسے ہی ہوا
کرتے ہین۔ اس نظر سے گذارش ہوا ہی کہ وہ اس خطاب کو بٹہ نہ لگا دین۔

ایک اور بہی نصیحت

ان حضرات (اڈیٹرز) سے جو صرف نام کے مولوی ہین (جیسے ہمارے مہربان دوست
اڈیٹر مشیر قیصر) وہ مسایل دین مین دخل نہ دیا کرین۔ اس دخل در معقولات کے لئے بہت سا
علم بکار ہے۔ معمولی اڈیٹری کی لیاقت اس دینی منصب کے لئے کافی و وافی نہین۔ ہمارے
دوست انصاف سے ہمارے مضمون مسٹر بلنٹ اور اسلام مین مسئلہ خلافت ہی کو دیکہین یا
اس سے پہلے مضمون مجدد کو مطالعہ مین لا دین پہر انصاف سے فرما دین کہ ان حضرات کا حوصلہ
ہی؟ کہ ان مسایل پر قلم اٹھا دین۔ لہذا انکو مسایل کے بحث سے سکوت ہی مناسب ہی اور اس
رباعی پر عمل واجب۔ **رباعی** آنانکہ چشم بہ گل تحقیق وا کنند ؛ از ہرچہ فہم رنگ تکبیر و حیا کنند
مصلحتی کہ تمیز خموشی علاج نیست ؛ بر ہرزہ ہست تکیہ بچون و چرا کنند۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک اور بھی

جن حضرات کو اکثر نقلنویسی کی عادت ہے اور اپنی اخبار کی کالم نقل مضامین وغیرہ سے پورا کرنیکی حاجت رہی ہو وہ بیہہ حاجت صرف خبرون کی نقل سے پورا کیا کرین -

اُن مضامین کی نقل سی جنمین اہل اخبار وغیرہ ہمعصرون کی باہم بحث ہو رہی ہو قلم کو روکین جبتک کہ وہ بحث اختتام کو نہ پہنچی اور اگر وہ احد الفریقین کی تقریر قبل از جواب فریق ثانی نقل کرین تو اسکا جواب بہی جو فریق ثانی دے معرض نقل مین لاوین - یہہ بات اونکی فرض منصبی اور انصاف سی بعید ہے کہ ایک فریق کی تقریر کو نقل کرین اور دوسری فریق کی نقل تقریر سے چشم پوشی اور دریغ روا رکہین جیساکہ ہمارے مہربان ایڈیٹر اخبار مظہر العجایب مدراس وغیرہ سے اکثر عمل مین آیا ہی آپنے متعدد مضامین سفیر قیصر کو جنمین ہماری اونکی بحث ہو رہی ہو اپنے اخبار مین نقل کر دیا ہے اور ہمارے جوابات کو نقل نہین فرمایا

ایڈیٹر اخبار سفیر قیصر تو اس وصف مین اپنا نظیر نہین رکہتے ایک فریق کی تقریر کو بپاس اوسکے خریدار اخبار ہونے کے درج اخبار کرتے ہین - دوسرے فریق کی تقریر جو اوسکے جواب مین ہو اجرت (چہپائی) لیکربہی نہین چہاپتے آپنے ہمارے خط مندرج نمبر ۷ جلد ۲ اشاعۃ السنۃ متضمن انکار تو ہین امام ابو حنیفہ کے مقابلہ مین مولوی وکیل احمد صاحب سکندرپوری کی تقریر اپنے اخبار نمبر ۵ جلد ۷ مین شایع کی جب ہمنے اسکا جواب جو صرف چار ورق مین تہا چہاپنے کے لئے آپ کی خدمت مین بہیجا تو اوسکے چہاپنے سے آپ نے اخبار نمبر ۲ جلد ۸ مین ان الفاظ سے انکار کیا - "وہ (خاکسار کو مراد رکہتے ہین)" اس اخبار کو معاف رکہین اپنے رسالہ مین جو چاہین لکہا کرین - ہان علیحدہ ضمیمہ ہم نکال سکتے ہین اگر اسکا صرف نقد داخل مطبع کرین چونکہ مولوی وکیل احمد صاحب کا ارادہ ہے کہ اچہی طرح تعاقب کیا جاے اسواسطے علیحدہ ضمیمہ ہر ایک صاحب کا نہایت مناسب ہوگا" اسکے جواب مین ہمنے ایک رجسٹرڈ کارڈ جسکی رسید ہمارے پاس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابتک موجود ہے۔ اسی مضمون کا روانہ کیا کہ آپ ہمارے جواب کو ضمیمہ اخبار مین شایع کرین اور اوراسکے صرف اجرت کا بِل بناکر ارسال فرمادین تو روپیہ فوراً روانہ ہوگا۔ اس پر بھی آپ نے ہماری اس جواب کو اپنے اخبار یا اوسکے ضمیمہ مین شایع نکیا اور نہ ہمکو اس کارڈ کا آجتک جواب دیا ہے باوجودیکہ اسکے بعد فریق مقابل (مولوی وکیل احمد صاحب) کی ایک طولانی تقریر کو (جو ہمارے مضمون ترقی معکوس کے مقابلہ مین ہے) آپنے اخبار کے متعدد پرچون (نمبر ۱۳ سے ۱۷ تک) مین شایع کیا ہے۔

اور یہہ امر جیساکہ اُنکی فرضی منصبی اور انصاف کے مخالف ہے ناظرین ومعاصرین پر مخفی نہین ہے۔

ایک اور بھی

باہمی بہیڑ چہاڑ مین گورنمنٹ انگلشیہ کو جسکے ظل حمایت مین امن وآزادی کے ساتھہ اخبار شایع کر رہے ہین شامل نکرلیا کرین اور گورنمنٹ کی نسبت کوئی ایسا امر جو لوگون کو خیرخواہی واطاعت گورنمنٹ سے انحراف کی ہدایت کرے یا گورنمنٹ پر سوءظنی کا موجب ہو تحریر مین نلایا کرین۔ جیساکہ ایڈیٹر مشیر قیصر لکھنو۔ اور ایڈیٹر دار السلطنة کلکتہ سے عمل مین آیا ہے اور اُسکی تشریح وتمثیل مضمون مکہ مکرمہ مین حفظ وامن اہلحدیث کی تجویز کا پامال ہونا مین عنقریب آنیوالی ہے۔ یہہ امر نہ صرف مذہب کے مخالف اور گناہ ہے بلکہ پولیٹیکل اصول واغراض سلطنت کی بھی مخالف ہے۔ ہماری عنایت فرما اگر اپنی اور اپنے اخبارون کی خیر چاہتے ہین تو ایسے مضامین سے بھی قلم کو روکین آیندہ اختیار ہے۔ وما علینا الا البلاغ

گالیون کی بوچھاڑ اور اسپر ہزار روپیہ کا اشتہار

ع — چہ دلاور ست دزدی کہ بکف چراغ دارد

ہماری پیارے دوست مگر (نامہربان) ایڈیٹر اخبار مشیر قیصر جب ہماری براہین ساطعہ عقلیہ اور دلائل قاطعہ نقلیہ (جو ہمارے مضامین مجددہ۔ ترقی معکوس۔ مسلمانون کی افسوسناک حالت۔ جواب طعن توہین امام ابوحنیفہ وسوالات علماء حنفیہ گریز کا جواب۔ اہلحدیث پر مکہ مکرمہ مین مواخذہ وغیرہ وغیرہ۔ مین ایک دریا کی طرح موج مار رہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یا مرتی کی مانند چمکار دکہا رہی ہین) کے جوابات سے ایسے عاجز آئی کہ کم سے کم ایک دلیل و برہان کی جواب پر بہی قادر نہ ہو سکے تو بشہادت بیت سعدیؒ ؎ چو حجت نماند جفا جوے را - بہ پرخاش برہم نہد روی را بجای اولہ سب و شتم و طعن و استہزا سے تشبث و تمسک ہو گئے اور کئی پرچون مین اپنے اخبار کے نہایت سخت و کرخت و ناسزا و نازیبا الفاظ ہماری نسبت قلم مین لائی - اس اثنا مین ہمنے آپ کو کئی دفعہ اس سخت کلامی سے روکا اور بجواب آپ کے طعن و استہزا کے یہہ شعر پیش کیا ؎ بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی - جواب تلخ مے زیبد لب لعل شکر خارا - اور کبہی کسی کریہ لفظ سی آپ کا خطاب نہ کیا بلکہ صاف لکہدیا کہ ہم ایڈیٹر مشیر قیصر کو دوست کہہ چکے ہین پس بحکم ؎ ہر چہ از دوست میرسد نیکو ستنا جو کچہہ وہ کہین ہمارے سر آنکہون پر ہے - اور یہہ بہی جتا دیا کہ اگر آپ سخت کلامی ترک نہ کرین گے تو لوگ آپ کو اس بیت شیخ سعدیؒ کا (جو اوپر منقول ہوا) مصداق ٹہرائینگے - مگر چونکہ آپ کے پاس بجز سب و شتم و طعن و استہزا کوئی مادہ و سامان مقابلہ نہ تہا اور بمجرای ؎ آنانکہ چشم برگل تحقیق واکنند - (تا آخر رباعی جو صفحہ (۵۰) مین منقول ہوئی) - سکوت اختیار کرنے کو آپ نے اپنے مناسب حال نہ سمجہا اسلئے آپ نے اس میدان سب و شتم کو اور فراخ کیا اور بہت سا میگزین (بارود گولہ) سب و شتم کا تیار کر کے ازانجملہ ایک ڈزن (درجن) کا فیر (اپنے پرچہ نمبر ۲ جلد ۸ مطبوعہ ۸ جنوری مین) کر دیا تسپر بہی ہمنے کسی فیر (دشنام) کا جواب نہین دیا (نمبر ۱۱ جلد ۲ - اشاعۃ السنۃ مین) صرف اتنا جتا دیا کہ آپنے ہمکو ایک ڈزن دشنام سے ممتاز فرمایا ہے اسکے جواب مین آپنے نمبر ۱۰ جلد ۸ مشیر قیصر مین ہمکو دروغ گو ٹہرایا اور صاف فرمایا کہ "ما آشنا و اللہ دروغ گویم برروئی تو - اور اس جہوٹ کا جو کچہہ ٹہکانا ہے ہم دعوی کرتے ہین کہ اگر لاہوری صاحب ایک دشنام بہی ہمارے پرچہ مین نکالدین تو ہم ایک ہزار روپیہ دیتے ہین" - اور طرفہ یہہ کہ اسی پرچہ مین اور اسی مضمون مین جسمین آپنے یہہ فقرات لطیفہ فرمائے ہین ایک ڈزن سے بڑہکر اور گالیون کی بہچہاڑ کی اور مصرعہ - چہ دلاور است دزدی کہ بکف چراغ دارد - کی تعمیل کر دکہائی ہے - جسپر ہمکو امید پڑتی ہے کہ ایک ہزار روپیہ ہمکو اس مضمون مین گالیون کی نشان دہی پر بہی ملیگا - اس امید اور طمع سے اور کچہہ آپ کی دہان بندی کی نظر سی آپکی تحریرات مین ان دو ڈزن گالیون کی نشان دہی کرتے ہین - مگر یہہ طمع ذاتی غرض کے لئے نہین ہے - اس مین بہی قومی ہمدردی مد نظر ہے - اس دو ہزار روپیہ سے ایک ہزار روپیہ

© rasailojaraid.com

(جبکہ آپ ہمکو وعدہ دے چکے ہین) تو ہم بلیگڈ کالج کی ملک کرتے ہین اور ایک ہزار روپیہ جسکی ہم قیاساً
طمع لئے بیٹھے ہین مدرسہ عربی دیوبند کی نذر کر چکے ہین - ان لوگون کو ہماری طرف سے اختیار حاصل ہے (اگر
اخبار شبیر قیصر سے گالیون کا ثبوت نکل آوے) کہ عدالت مین نالش کر کے ان سے روپیہ وصول کرین -

فہرست الفاظ سب و شتم مندرجہ نمبر ۲ جلد ۸ شبیر قیصر مطبوعہ ۸ - جنوری سنہ ۱۸۸۴ع

نمبر	صفحہ	کالم	سطر	لفظ سب	نمبر	صفحہ	کالم	سطر	لفظ سب
۱	۲	۱	۱۵	لچر گفتگو	۷	۱۲	۱	۱۶	گمراہ
۲	″	″	۱۶	خلاف دیانت	۸	″	۲	۳	سبقت (۱) کفر (۲) کا ہونا
۳	″	۲	۱۰	ہٹ دھرمی	۹	″	″	″	
۴	″	″	۲۵	آپ کو انصاف و ایمانداری کو دیکھ کر بس سے بے انصافی	۱۰	″	۲	۲۷	جاہل
					۱۱	۴	۱	۱۲	بیہودہ سری
					۱۲	″	۲	۲۵	شرارت
۵	۳	۱	۱۵	دیرانیاں مرادہ - فی قلوبہم مرض فزادہم اللہ مرضا	۱۳	″	″	۳۱	شر
					۱۴	″	حاشیہ	۲	کفر (۱) و بابیت (۲)
۶	″	″	۱۲	لا مذہبی	۱۵	″	″	″	

فہرست الفاظ شتم مندرجہ نمبر ۱۲ جلد ۸ شبیر قیصر مطبوعہ ۲۵ - مارچ سنہ ۱۸۸۴ع

نمبر	صفحہ	کالم	سطر	لفظ سب	نمبر	صفحہ	کالم	سطر	لفظ سب
۱	۲	۱	۱۷	لا مذہبی	۹	۴	۲	۴	مفسد ہونا
۲	۴	۳	۹	نفسانیت (۱) و ہٹ دھرمی (۲)	۱۰	۴	″	۲۱	خرافات
۳	″	″	۱۱		۱۱	″	۳	۲۱	جھوٹ
۴	″	″	۱۱	ایضاً	۱۲	″	″	۲۵	ہفوات
۶	۳	۱	۵	شامت اعمال	۱۳	″	″	۳۰	لعنۃ اللہ علی الکاذبین
۷	″	″	۲	کفر چھپا سکتے					
۸	″	″	۱۴	روسیاہی					

+ یہہ بعینہ لفظ آپکے ہین جو آپ کی اخبار مین موجود ہین جنکا شک و اشتباہ ہو وہ اس اخبار کا نمبر ۲ و ۱۲ ملاحظہ کرے

نوٹ - جب آپنے نمبر ۲ جلد ۸ مین دل کھول کر یہ دشنام سنا چکے تو آپکو فکر انجام ہوا اور اپنے اخبار کی مہذب و با انصاف خریدارون کی آشفتگی خاطر کا
ڈر لگا جسپر آپنے ہمکو اعتراض سے بچنے کا یہ اعتذار کیا کہ اس مرتبہ اشاعۃ السنہ سے دشتم سے بہرا ہوا ہے اس سے کہا ہے
جو صاحب ہمکو الزام دین وہ اشاعۃ السنہ منگا کر دیکھ لین ہماری طرف سے جو نہ چھپا ہے حقیقت نہ دیکھ گا - تمام کسی نیک نفس سے یہ کہ آپ بات کو سچ کر
اور دعوی سکتے ہین تو اشاعۃ السنہ نمبر ۱۰ و ۱۱ یا ہر چند اگر سوا اوپر چھپے الفاظ سب و شتم نکالا اسی طرح اوکی فہرست دین
اور اسپر کافی انعام پاوین - اور اگر انہین الفاظ سے کسی ایک لفظ کا ہم وزن بھی نکال دین تو آپ انعام پانے کے مستحق ہو سکتے ہین
تو اس انعام سے باز آوین اور اپنے دل مین خود ہی انصاف فرما دین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خاکسار سے منگا کر دیکھ لین - اب رہا یہہ فیصلہ کہ یہہ الفاظ کل یا بعض سے خصوصاً پہلے پندرہ نمبر سے کوئی لفظ دشنام
ہے یا نہین سو اسکی دو صورتین ہین پہلی یہہ کہ ہم اسبات مین آپکی رائ کو حکم منصف قرار دیتے ہین اگر آپ
ان میں یا پہلے پندرہ نمبرون سے کسی ایک لفظ (جیسے کفر بکنا - یا گمراہ - یا شرارت یا کفر پہنانے والے یا جاہل یا لعنت اللہ) کا اظہار
بھی دشنام ہونا مانتے ہین تو فیصلہ ہوا ہوا ہے اور آپ پر ایک ہزار یا دو ہزار روپیہ دینا واجب ہو گیا - اور انریبل سید احمد خان
بہادر یا مولوی محمد یعقوب صاحب کو لینے کا حق پیدا ہوا - اور گر آپ ان الفاظ سے ایک لفظ کو بھی دشنام
نہین جانتے تو ہمکو اپنے حق مین ان الفاظ (بیچرہ ہٹ دھرم - بد دیانت - کفر بکنے والا - جاہل - شریر - کافر - لا مذہب
وہابی - کفر پہنانے والا - روسیاہ - مفسد - خرف - جھوٹا - ملعون وغیرہ) کے استعمال کرنیکی اجازت دین تب ہم
مان لینگے کہ آپ ان الفاظ کو دشنام نہین جانتے - اور پھر خود بھی آپ کے حق مین یہہ الفاظ بلکہ بحکم فلہ عشر امثالہا
اس سے دہ چند استعمال کرینگے - بالفعل ہم کچھہ نہین کہہ سکتے - اپنی وضع اور عادت کو چھوڑ نہین سکتے
اور اگر آپ ان الفاظ کو اپنے حق مین دشنام قرار دین - اور اورون کی نسبت انکے استعمال کو دشنام نہ سمجھین تو بتائیے
یہہ کون سا انصاف ہے - اسکا فیصلہ بھی ہم آپ ہی کے سپرد کرتے ہین -

دوسری صورت فیصلہ - جو آپ پر ہزار روپیہ کا دعوی کرنے والون کے لائق عمل ہے یہہ ہے کہ
بشہادت شریعت یا عرف یا قانون جسکو آپ اپنا مستند سمجھین عدالت مین ان الفاظ کی تحقیقات ہو جاوے پس اگر
از روی تحقیقات عدالت یہہ الفاظ دشنام قرار پائین تو آپ ہزار یا دو ہزار روپیہ ادا کرین ورنہ ہم اور ہمارے مختار
اپنے دعوی سے دست بردار ہو جاوینگے - یہہ تو آپکے اشتہار کا جواب ہے - اب ایک دو برادرانہ
دوستانہ نصیحتین بھی کرون ؎ گر قبول افتد زہے عز و شرف - (۱) اگر آپ پہلی صورت فیصلہ مین شق ثانی
(ان الفاظ کا دشنام نہونا) اختیار کرنا چاہین تو پہلے اپنا اخبار* گہربار نمبر ۱۰ جلد ۹ مطبوعہ ۱۵ اپریل کو ایک دفعہ ملاحظہ فرما کر
یہہ سوچ لین کہ جن الفاظ اخبار سیر ہند کو اپنے گالیان قرار دیا ہے اور اونکے سبب اسکے اڈیٹر کو تہذیب و شرافت سے علیحدہ کیا ہے
وہ الفاظ آپکے الفاظ مندرجہ فہرست سے کچھہ بڑھکر ہین؟ کیونکر بصورت مساوات بلکہ کمی الفاظ مندرجہ اس اخبار کے تو ان الفاظ
کو گالیان قرار دینا اور اپنے الفاظ کو جو ان الفاظ سے بڑھکر نکلین گالیان نہ کہنا آپ خیال کر سکتے کیسا امر ہے اور لوگ اسپر آپکو
کیا کہینگے ہم کچھہ نہین کہتے - (۲) آیندہ کے لئے اول تو آپ کو یہہ مناسب ہے کہ آپ ہمسے مطلق قیل و قال و بحث و جدال چھوڑ دین
اب جیسی فن (اڈیٹری اخبار) کے اہل ہین اسمین مصروف رہین - مسائل دین مین دخل دینا ہرگز ہرگز آپکا کام نہین اور
خاصکر مسائل مندرجہ اشاعۃ السنۃ کا مقابلہ تو بڑے بڑے فضلاء وقت سے نہین ہو سکا - آپ اسکی جلد اول دوم و سوم کو

* اس اخبار کی اصل عبارت اس مضمون کے خاتمہ پر نقل ہوگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ملاحظہ فرماوین تو آپ کو اس دعوی کی تصدیق ہو - اور اگر آپ اپنی اخبار کی رونق اور اپنی گروہ مین اسکی قبولیت اسمین منحصر سمجھتے مین
کہ ہمارے مقابلہ مین کچہہ نہ کچہہ (گو نظم سے کتاب ہو دلائل ہو واسکو مس و لگاؤ نہو) بولتے رہین تو آپ اپنی زبان کو بدگوئی دشنام دہی
سے روکین اور یہہ سوچین کہ کیا گالیان دینا آپ کے سوا اور کوئی نہین جانتا - دہلی و لکھنو کی سے با محاورہ اور تک بندی نہین
تو کیا بے محاورہ اور بے تک بہی پنجاب مین کوئی نہین سناسکتا اور **تیلی بے تیلی تیری سر پہ کہولو جیسے**
میٹے کون سے کام نہین چل سکتا -

ہم اپنی وضع اور عادت قدیم کی پابندی سے کچہہ نہ **بولینگے تو کیا ہمارا کوئی دوست** دہلی یا لکھنو والا یا کوئی
پنجابی ہی بہولا بہالا آپکی خبر نہ لیگا اور آپ کو ساکت نہ کردیگا **جیسا کہ آپ پہلے بہت لوگون سے ساکت**
ہو چکے ہین *** بہتر ہے کہ آپ اس موعظت یکمانہ نبویہ کی کہ مومن کو چاہئے کہ اچھی بات کہے یا چپ رہے - پابند ہو جائین

من کان یومن باللہ و الیوم آخر فلیقل خیرا او لیصمت (مشکوۃ)	ہماری بحث و خطاب سے ساکت رہین یا بولین تو کچہہ اچھا بولین - اور اگر آپ نے پہر دیسا ہی ایک دو دفعہ

دشنام کا ذکر کیا تو یہہ آیندہ مین آپ دیکھینگے آپ کو انکا اچھا بدلہ کیسا ملتا ہے - اور سے - کلوخ انداز را پاداش سنگ است
پر کیسا عمل ہوتا ہے - بدلہ لینے والے تیار اور قلم انکے بن انکے ہوئے ہین اور صرف اجازت کے منتظر ہین - اب ہم پرچہ
اخبار نمبر ۱۲ جلد ۱ مطبوعہ ۱۵ اپریل سے آپکی اس کلام ہدایت نظام کو جو اپنے اخبار میں نقل کیا ہے
کے جواب مین فرمایا ہے نقل کرتے ہین شاید آپ اس کلام کے سچی لطف سے ہمارے ان لفظون پر عمل کرین - آپ اس
پرچہ مین بیت - بدم گفتی و خورسندم عفاک اللہ نکو گفتی - جسکو ہم مقابلہ اکثر لعن طعن آستہ ہزارون کو پیش کرچکے ہین نقل کرکے فرماتے ہین جو
انشا پرداز اپنے زور قلم اور زور تقریر سے بکمال ملائمت لسانی و خوش بیانی حریف کو ساکت کردے تو البتہ ایک ناموری
کی بات ہے ایسا شخص جس قدر ناز کرے زیبا ہے لیکن جو لوگ محض گالیان دیکر اور بہپکڑ کر یا تہمتین لگاکر خصم کو
خاموش کرنا چاہین تو یہہ کوئی خوبی کی بات نہین ہے - اکثر مہذب اول تو یون ہی ایسے لوگون سے نہین بولتے
اگر کوئی خواہ مخواہ اونکے پیچہے ہی پڑے تو نہایت نرمی و متانت اور سیقہ و تہذیب کے ساتھہ لکہدیا جاتا ہے کسی کو برا کہنا
یا گالیان دینا شریفون کا کام نہین مگر آجکل کے بعض شریف زادے اسی عیب کو ہنر سمجہتے ہین کہ جسطرح ہو مقابل
کو ساکت کیا جائے - چاہے مہذب طور پر ہو - یا نامہذب طور پر - سختی کے ساتھہ ہو یا نرمی کے ساتھہ - فقط
ہمکو بعض صاحبون کی حق پسندی کا خوب امتحان ہوا کہ بلا وجہ اپنی ناموری کے واسطہ لوگون کو گالیان دے رہے ہین
اگر اسپر کوئی ہمدرد دوست انکو عام طور پر بہی نصیحت کرتا ہے تو اوسکو بہی صلواتین سناتا شروع فرمادیتے ہین خبر خدا
خدا تمہارا بہلا کرے - لیکن تمام لکہنے والون کا قاعدہ ہے کہ اگر کوئی انکو درشت الفاظ سے یاد کرے تو اونکو بہی ادسکو
ویسا ہی جواب دینا لازم ہوتا ہے جبکہ ایک شخص حد تہذیب سے بہی نہین گزرا تو کیا وجہ کہ اوسکے ساتھہ ناملایم الفاظ

*** دیکھو اپنا اخبار ۵ ستمبر ۱۸۹۲ء - جلد ۱۵ - اپریل ۱۸۹۳ء - اور نمبر ۱ روزگار ۲ نومبر ۱۸۹۳ء

© rasailojaraid.com